21505-انٹرنیٹ کی گندگی کے بارہ میں کچھ اعدادوشمار چاہتا ہے تا کہ اپنے دوست واحباب کو مطمئن کرسکے

سوال

میرے کچھ دوست واحباب اس گندگی سے بھرے ملک میں جہاں ہمارا رہائش رکھنا بھی ایک آزمائش ہے اپنے گھروں میں بیوی بچوں کے پاس انٹرنیٹ داخل کرنا چاہتے ہیں، اوران کے پاس بچوں کے سیٹوں پر کوئی کسی قسم کا کنٹرول نہیں اس لیے میں انہیں اس کی گندگی سے بچنے پر مطمئن کرنے کے لیے اعدادوشمار چاہتا ہوں۔
اس لیے کہ وہ کسی ہوسکتا ہے اعدادوشمار کی زبان سمجھتے ہوئے اس سے بچ جائیں، اس لیے میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کے بارہ میں میرا تعاون کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے قیامت کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

(اورزنا عام اورظاہر ہوجائے گا) صحیح بخاری (178/1)۔

اورمستدرک حاکم کی روایت میں ہے کہ (اورفحاشی عام ہوجائے گی)

اس وقت جس دورمیں ہم جی رہے ہیں انٹرنیٹ کا دورہے جس میں یہ حدیث صحیح طورپرصادق آتی ہے، اورپھر ہم واقعتا حقیقی طورپر معلومات کے ساتھ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبر کو جانتے ہیں اوراس کا انکار ممکن ہی نہیں مگر یہ کہ تکبر کرتے ہوئے کوئی انکار کردے تو اوربات ہے۔

اس خطرناک معاملے کا اعتراف تومسلمانوں سے قبل کفار بھی کرچکے ہیں، اوراس وقت انٹرنیٹ پر تقریبا نصف ملین ویپ سائٹ پرایسی گندگی پائی جاتی ہے یہ ایسی ویپ سائٹیں ہیں جوفحاشی اورگندی تصویری پیش کرتی ہیں اوراس میں روزانہ ایک سو100 نئی ویپ سائٹ کا اضافہ ہوتا ہے جوفحاشی اورفجور کودنیا میں پھیلارہی ہیں۔

اوران فحش صفحات کی نسبت انٹرنیٹ کے ٹوٹلی صفحات میں تقریبا 2.3 ٪ فیصد ہیں دیکھیں :

(ریسرچ اور تعلیمی ویپ سائٹ http://www.minshawi.com/gadhi.htm)

اورفحاشی کی کمپنی (Playboy) کاگمان ہے کہ 4.7 ملین لوگ ایک ہفتہ میں ان ویپ سائٹ کودیکھتے ہیں (ریسرچ اور تعلیمی ویپ سائٹ
http://www.minshawi.com/gadhi.htm)

اور1999 میلادی میں انٹرنیٹ پربدکاری کے موادکی الیکٹرانک خریداری کی نسبت 8 ٪ فیصد تک جاپہنچی جس کی قیمت 18 اٹھارہ ملیار امریکی ڈالرہے، اورفحاشی وبدکاری کے ان صفحات میں داخل ہونے جومال صرف ہوا وہ 970 ملین ڈالر تھی، اورتوقع کی جارہی ہے کہ یہ 2003 میلادی میں اس سے بڑھ کر 3 تین ملیار ہوجائے گی۔ دیکھیں :

(ریسرچ اور تعلیمی ویپ سائٹ

http://www.minshawi.com/gadhi.htm)

کچھ کمپنیوں نے بدکاری اور فحاشی کی ان ویب سائٹ کو کھولنے والوں کی تعداد کا سروے کیا ہے جن میں سے (WebSideStory) کمپنی کا کہنا ہے کہ اس فحاشی کے صفحات کو 280034 افراد یومیہ دیکھتے ہیں ۔

اور اس کے علاوہ ایک سو سے زائد حسن و محاسن کے ایسے صفحات ہیں جو بیس ہزار 20000 سے بھی زائد افراد کا یومیہ استقبال کرتے ہیں ، اور دو ہزار 2000 سے بھی زیادہ حسن و محاسن کے صفحات ہیں جو 1400 چودہ سو سے بھی زائد افراد کھولتے ہیں ۔

اور ان صفحات میں سے صرف ایک صفحے کو دو سال کی مدت میں تقریبا 43613508 افراد نے کھولا ، اور ان میں سے صرف ایک ویب سائٹ والوں کا گمان ہے کہ ان کے پاس تین لاکھ سے بھی زیادہ ننگی تصویریں ہیں جنہیں ایک ملیار مرتبہ سے زیادہ تقسیم کیا جا چکا ہے ۔

اور کرنیجی یونیورسٹی کے ریسرچ کرنے والوں نے 917410 تصویروں پر ملین بار سروے کیا تو وہ 8.5 ملین بار 40 چالیس ملکوں کے 2000 دو ہزار شہروں سے واپس ہو کر آئیں تو انہوں نے دیکھا کہ انٹرنیٹ پر لوٹ کر آنے والی تصویریں فحش ہیں ، اور اخباری گروپوں میں چلنے والی 83.3٪ فیصد تصویریں فحش ہیں ۔ دیکھیں :

(ریسرچ اور تعلیمی ویب سائٹ

(http://www.minshawi.com/gadhi.htm

تو آپ اپنے دوست واحباب کو یہ بتائیں کہ جس نے بھی اپنے گھر والوں اور بچوں کے لیے انٹرنیٹ کا دروازہ اس کے شر کو ختم کیے بغیر کھولا تو وہ گنہگار اور خائن شمار ہوگا ، اور روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں وہ اس کوتاہی کا جواب دہ ہے اور اللہ تعالی ہی مددگار ہے ۔

واللہ اعلم.